70272 ـ ہدیہ فروخت کرنا اور بطور ہدیہ کسی اور دینے کا حکم

سوال

کیا ہدیہ فروخت کرنا جائز ہے، کیونکہ ایك مقولہ ہے ہدیہ نہ تو فروخت کیا جاتا ہے اور نہ ہی کسی اور کو وہ ہدیہ کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لوگوں کے درمیان یہ مقول بہت ہی مشور و معروف ہے کہ: ہدیہ نہ تو فروخت کیا جا سکتا ہے، اور نہ ہی کسی اور کو ہدیہ دیا جاتا ہے "

اور یہ مقولہ صحیح نہیں، بلکہ شریعت کے مخالف ہے، کیونکہ جو کوئی بھی کسی ہدیہ کا کسی شرعی طریقہ پر مالك بن جائے تو اسے اس میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، چاہے وہ اسے فروخت کرے، یا پھر اسے کرایہ پر دے، یا کسی کو ہدیہ کردے، یا وقف کر دے، اس میں کسی بھی قسم کا کوئی حرج نہیں.

اور جس نے بھی ایسا کرنے سے منع کیا، یا خود رك گیا اس نے صحیح نہیں کیا، سنت نبویہ میں ایسا کرنے پر صحیح احادیث ملتی ہیں:

1 ـ علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ دومۃ الجندل کے اکیدر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی کپڑا بطور ہدیہ دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا علی رضی اللہ تعالی عنہ کو دے کر فرمایا:

" اس کے چادریں بنا کر اپنی جتنی فاطمہ ہیں انہیں دے دو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2472) صحیح مسلم حدیث نمبر (2071).

اکیدر دومۃ:

یہ شخص اکیدر بن عبد الملك الکندی ہے، اس کے اسلام لانے کا مسئلہ مختلف فیہ ہے، اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ یہ اسلام نہیں لایا تھا.

الخمر: خمار كی جمع ہے، جس كا معنی اوڑھنی اور چادر ہے.

الفواطم: يہ تين عورتيں تھيں جن كا نام فاطمہ تھا، وہ يہ ہيں: نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم كی بيٹی فاطمہ، اور فاطمہ بنت اسد، جو كہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالى عنہ كی ماں تھيں، اور فاطمہ بنت حمزہ بن عبد المطلب.

اس حديث ميں يہ بيان ہوا ہے كہ نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو جو ہديہ ديا گيا تھا وہ آپ نے آگے علی رضی اللہ تعالى عنہ كو دے ديا، جو كہ ہديہ كی چيز كسی اور كو ہديہ نہ دينے كے باطل ہونے پر دلالت كرتی ہے.

2 ـ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ عمر رضی اللہ تعالى عنہ نے بازار ميں فروخت ہونے والا ايك ريشمی جبہ خريدا اور لا كر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو ديا اور كہنے لگے: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم يہ جبہ لے ليں اور عيد اور وفد كا استقبال كرنے كے ليے بطور زيبائش استعمال كيا كريں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" يہ تو ايسے افراد كا لباس ہے جن كا آخرت ميں كوئی حصہ نہيں "

تو عمر رضی اللہ تعالى عنہ كچھ مدت اسی حالت ميں رہے جتنا اللہ نے چاہا اور پھر كچھ مدت كے بعد رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك ريشمی جبہ عمر رضی اللہ تعالى عنہ كو بھيجا، تو عمر رضی اللہ تعالى عنہ وہ جبہ لے كر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئے اور عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم آپ نے تو يہ فرمايا تھا كہ يہ ايسے افراد كا لباس ہے جن كا آخرت ميں كوئی حصہ نہيں، اور آپ ميرے پاس يہ جبہ بھيج رہے ہيں !

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں فرمايا:

" اسے فروخت كردو، يا پھر اس سے اپنی ضرورت پوری كر لو "

صحيح بخاری حديث نمبر (906) صحيح مسلم حديث نمبر (2068).

اس حديث ميں ہديہ فروخت كرنے كا جواز بيان ہوا ہے، كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالى عنہ كو ديے جانے والے ہديہ كے متعلق فرمايا:

" اسے فروخت كر لو "

3 ـ ابن عمر رضی اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ ہم ايك سفر ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ تھے،

میں عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ایسے اونٹ کے بچے پر سوار تھا جو بہت ہی زیادہ بدکنے والا تھا اور وہ مجھ پر غالب آکر سب لوگوں سے آگے بھاگ جاتا تو عمر رضی اللہ عنہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر واپس کرتے، وہ پھر آگے بڑھ جاتا اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر پیچھے کرتے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا:

" یہ مجھے فروخت کر دو "

تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کا ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ مجھے بیچ دو تو انہوں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ فروخت کر دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے عبد اللہ بن عمر یہ تیرا ہے، تم اس کے ساتھ جو کچھ چاہو کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2010).

بکرا: اونٹ کا وہ بچہ جو سواری کے لیے نیا نیا تیار ہوا ہو.

صعب: بہت زیادہ بدکنے والا.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان:

" یہ آپ کا ہے تم اس کے ساتھ جو چاہو کرو "

اس بات کی دلیل ہے کہ جسے بھی کوئی چیز ہدیہ ملے اور وہ اس کا مالك بن جائے تو وہ جس طرح چاہے اس میں تصرف کر سکتا ہے، چاہے وہ اسے فروخت کردے، یا پھر اسے کسی اور شخص کو ہدیہ دے دے، یا کوئی اور تصرف کرے.

واللہ اعلم .